وظیفہ کلمہ طیبہ

ملک التحریر علامہ محمد یحیٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفےٰ 6/75-2-23 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حضور رحمۃ للعالمین سید المرسلین شفیع المذنبین نبی مکرم ﷺ نے فرمایا :

جنت میں داخلہ : جو شخص اخلاص کے ساتھ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(☆) جس شخص نے اس اعتقاد پر وفات پائی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں (یعنی مرتے وقت تک عقائد صحیحہ کے ساتھ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** کہا تو) وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(☆) جس کا آخری کلام **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** ہو اوہ داخل جنت ہوگا۔ جس نے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** ترنم سے پڑھا اس کے چار ہزار کبیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

افضل ترین ذکر : افضل ترین ذکر **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** ہے اور بزرگ ترین دُعا **اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ** ہے۔ ہر عمل کے لئے اللہ کے یہاں پہنچنے کے لئے درمیان میں حجاب ہوتا ہے مگر **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** اور باپ کی دُعا بیٹے کے لئے۔ان دونوں کے لئے کوئی حجاب نہیں۔

آسمانوں کے دَروازے کھول دیئے جاتے ہیں :

بندہ جب خلوص دل سے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** کہتا ہے اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں حتی کہ وہ کلمہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جب تک کہ بندہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے۔

کلمہ طیبہ پڑھنے والا بہر حال جنت میں جائے گا :

جو شخص **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** کہے اور اسی اعتقاد پر اس کا خاتمہ ہوجائے تو وہ جنت میں جائے گا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرتا ہو۔ (اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ گو بہر حال جنت میں چلا جائے گا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بداعمالیوں پر اس نے توبہ کرلی ہو اور وہ قبول ہوجائے۔

یا۔ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوجائے اور وہ جنت میں چلا جائے۔یا۔اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بغیر کسی کی شفاعت کے اُس کو جنت میں داخل کردے......اور اگر خدانہ کرے یہ سب نہ ہو تو پھر وہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر بالآخر جنت میں چلا جائے گا)۔

نامہ اعمال سے بُرائیاں ختم کردی جاتی ہیں : جو شخص دن رات کے کسی حصے میں **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** پڑھے تو اس کے اعمال نامے سے برائیاں ختم کردی جاتی ہیں وراس کی جگہ نیکیاں کردی جاتی ہیں۔

گناہوں کا کفارہ : جب کوئی بُرائی سرزد ہوجائے تو کفارہ کے طور پر فوراً کوئی نیک کام کرلیا کرو (تاکہ بُرائی کی نحوست دُھل جائے) اور **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** پڑھنا ساری نیکیوں میں افضل ہے۔

جہنم کی آگ کا حرام ہونا : جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ**) اللہ تعالیٰ اُس پر جہنم کی آگ کو حرام کردیتا ہے۔

وزن میں بھاری : جو شخص سچے دل سے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کہے اس کے ذرہ برابر بھی گناہ باقی نہ رہیں گے ساری کائنات کا وزن ایک طرف ہو اور **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کا وزن ایک طرف تو کلمہ طیبہ کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

(☆) **سبحان اللّٰہ** کہنا بھرتا ہے ترازو کے آدھے پلڑے کو (یعنی نامہ اعمال کے ترازو کے پلڑے کو) اور **الحمد اللّٰہ** کہنا بھرتا ہے ساری ترازو کو اور **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کہنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے کوئی پردہ حائل نہیں ہے وہ سیدھا اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔ (ترمذی)

وحشت سے نجات : **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھنے والوں پر موت کے وقت' قبروں میں اور یوم حشر کو وحشت نہ ہوگی۔

وحشت کا مطلب بے چینی اور بے قراری ہے جو کسی خوفناک انجام کی وجہ سے ہوتی ہے کلمہ ہر طرح کی وحشت سے نجات دلاتا ہے۔ انسان جب اس دُنیا کو چھوڑ کر آخرت کی پہلی منزل قبر میں جاتا ہے تو اس

وقت اور یوم قیامت کو جب لوگ اپنی اپنی قبروں سے دوبارہ زندہ ہوں گے تو ان کے چہروں پر گھبراہٹ اور وحشت ہوگی کیوں کہ آخرت کی منزل سے ہر کوئی اللہ کو حساب دینے سے گھبرائے گا مگر جن لوگوں نے زندگی میں کلمہ پڑھا ہوگا انھیں اس روز غم و فکر نہ ہوگا کیونکہ کلمہ کی برکت سے وہ لوگ ہر سطرح کی وحشت سے محفوظ رہیں گے۔

ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کہے گا اللہ تعالیٰ اُس کے نامۂ اعمال میں بیس ہزار نیکیاں لکھے گا اور جو کوئی ہر نماز کے بعد سو بار **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھے گا اُس کے اور بہشت کے درمیان کوئی حجاب نہ ہوگا اور مرتے ہی سیدھا بہشت میں جائے گا اور فرمایا جو کوئی دوسو مرتبہ رات اور دوسو مرتبہ دن کو یہ کلمہ پڑھے گا اُس کو اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں اور ساتوں طبق آسمانوں و زمین کے برابر ثواب عنایت فرمائے گا اور فرمایا کہ جو کوئی سوتے میں جاگ اُٹھے اور یہ کلمہ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں چوبیس ہزار نیکیاں تحریر فرماتا ہے اور جو کوئی پکار کر

کہے کہ اور لوگ بھی سن کر کلمہ پڑھیں تو ساٹھ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

اس طرح جب انسان کے اعمال نامہ میں نکیاں ہی نیکیاں ہوتی ہیں تو وہ ہر طرح کے خوف اور رنج و غم سے نجات پا جاتا ہے۔

ایمان کی ستر شاخیں : ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں ان میں سے افضل **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کا پڑھنا ہے اور سب سے کم درجہ راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز (اینٹ' پتھر لکڑی' کانٹے' اور نقصاندہ چیزوں) کا ہٹانا ہے اور حیاء بھی ایک خصوصی شعبہ ہے ایمان کا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہنے والا جنتی ہے :

دوزخ سے وہ سب لوگ نکالے جائیں گے جنھوں نے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کہا اور اُن کے دل میں جَو کے دانہ کے برابر بھی خیر ہے پھر وہ لوگ بھی نکال لے جائیں گے جنھوں نے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** کہا اور ان کے دل میں گیہوں کے دانے برابر بھی خیر ہے اور اس کے بعد وہ لوگ بھی نکال لئے جائیں گے جنھوں نے **لَآ اِلٰہَ**

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا اور ان کے دل میں ذرہ برابر بھی خیر ہے

کلمہ کا ذکر زمین و آسمان کی ہر چیز پر غالب :

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر اور درمیان ہے اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اگر وہ تمام ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور کلمہ طیبہ دوسرے پلڑے میں تو پھر بھی وہ وزن میں بڑھ جائے گا (طبرائی)

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر غالب ہے اسی لئے اس کا نام بھی زمین و آسمان کی ہر چیز پر غلبہ رکھتا ہے اس کے نام کے برابر کوئی چیز نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو اس کلمہ کا ذکر کرے وہ زمین و آسمان کی ہر چیز پر غالب ہو جاتا ہے۔ کلمہ طیبہ کا مضمون اور ثواب تمام مخلوق سے زیادہ وزنی ہے بشرطیکہ اخلاص سے پڑھا جائے ورنہ منافقین بھی کلمہ پڑھتے تھے اب بھی بعض مشرکین' مرتدین اور انبیاء و اولیاء اللہ کے گستاخ اور مقام و مرتبہ کو گھٹا کر توہین کرنے والے بھی کلمہ پڑھتے ہیں۔ اُن کے کلمہ کا نہ

وزن ہے نہ ثواب ۔ وزن صرف الفاظ کا نہیں بلکہ ایمان و یقین اور اخلاص کا ہوتا ہے ۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمھیں اس بات کی وصیت کروں جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کی تھی صحابہ کرام نے جواب دیا ۔ ہاں یارسول اللہ ﷺ ۔ اس پر آپ نے فرمایا انھوں نے اپنے بیٹے کو **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ** پڑھنے کی وصیت کی تھی کیوں کہ یہ کلمہ وہ ہے جو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور اس کے مد مقابل دوسرے پلڑے میں زمین و آسمان کی ہر شئے کو رکھ دیا جائے تو یہی کلمہ بھاری ہوگا ۔

تصدیق الٰہی : جب بندہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ** کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتا ہے کہ واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں اور میں بہت بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ** تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واقعی میرے سوا کوئی معبود نہیں میں اکیلا

ہوں میرا کوئی شریک نہیں، اور جب بندہ کہتا ہے **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَـہٗ الْحَمْدُ** (اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی معبود نہیں اسی کا ملک ہے اسی کی تعریف ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں، میرا ہی ملک ہے، میری ہی تعریف ہے ۔ اور جب بندہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت (**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُــوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ**) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واقعی میرے سواء کوئی معبود نہیں، میرے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت ۔ ۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں جو یہ کلمات اپنے مرض میں کہے، پھر مرجائے تو اسے آگ نہ جلائے گی ۔

اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ یہ پڑھ رہا ہے اور وہ سچ کہہ رہا ہے ۔ سبحان اللہ بندہ کی خوش نصیبی ہے کہ اس کی تھوڑی سے لب کی حرکت سے اس کا ذکر بارگاہِ رب العالمین میں فرشتوں کے سامنے آجائے اور ساتھ میں خود رب تعالیٰ تصدیق بھی فرمادے ۔ بندہ وہ گواہی دے رہا ہے جس کی میں اور میرے فرشتے اور میری تمام خلق گواہی دیتے ہیں ۔ خیال رہے کہ ساری نیکیاں صرف بندے کرتے

ہیں، مگر گواہی توحید، حضور ﷺ پر درود، حضور ﷺ کی عزت افزائی، حضور ﷺ کی میلادخوانی، وہ اعمال ہیں جو رب تعالیٰ، فرشتوں اور تمام مخلوق کے عمل ہیں ۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے ﴿**اِنَّ اللّٰـــہَ وَمَلٰٓـئِکَتَــہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی** ۔ ۔ ۔﴾ اللہ تعالیٰ نے کسی نیکی کے حکم میں اپنا اور اپنے فرشتوں کا ذکر نہ فرمایا سوائے درود شریف کے ۔ ۔ ۔ کلمہ توحید ایسی پاکیزہ نعمت ہے کہ رب تعالیٰ بھی اس میں شرکت فرماتا ہے ۔

جنت میں داخلہ : **مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ** جس نے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** کہا جنت میں داخل ہوگیا ۔ (الحاکم)

سوغلام آزاد کرنے کا ثواب :

جو صبح کو سو مرتبہ **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ** پڑھے اور سو مرتبہ شام کو تو اُس کی طرح ہوگا جو اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام سے سو غلام آزاد کرے ۔

نام پاک محمد ﷺ کے وسیلہ سے دُعا : جب سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوگئی تو انھوں نے آسمان کی طرف منہ کر کے کہا

کہ اے اللہ میں محمد ﷺ کے وسیلے سے معافی مانگتا ہوں ۔ وحی نازل ہوئی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ تو حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ جب تو نے مجھے پیدا کیا تھا تو میں نے عرش پر **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـہِ** دیکھا تھا تو اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم ہستی ہے جس کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ لکھا ہے ۔ وحی نازل ہوئی کہ اے آدم بے شک وہ تمھاری اولاد میں سے خاتم النبیین ہیں ۔ اگر وہ نہ ہوتے تو کوئی بھی پیدا نہ کیا جاتا ۔ (طبرانی)

حضرت آدم علیہ السلام نوع انسانی کے سب سے پہلے پیغمبر تھے آپ کو کلمہ طیبہ کے سبب اللہ تعالیٰ سے معافی میسر آئی ۔

آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں :

بندہ جب خلوص دل سے **لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ** کہتا ہے اس کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ کلمہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جب تک کہ بندہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے ۔ (ترمذی)

ملک الموت کی پیشانی پرکلمہ طیبہ : اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کی پیشانی پرکلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھ دیا ہے جس وقت ملک الموت مومن کی جان قبض کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں اور مسلمان ملک الموت کی صورت دیکھتا ہے تو سب سے پہلے ملک الموت کے ماتھے پر جو کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہے اس پر نگاہ پڑتی ہے اور اسے پڑھنے لگتا ہے ادھر اس نے ملک الموت کی پیشانی کا لکھا ہوا کلمہ پڑھا' اُدھر حکم ہوا کہ بندہ ہمارا ادھر کلمہ ختم کرنے نہ پائے عین کلمہ پڑھنے کی حالت میں اُس کی جان قبض کی جائے۔ بموجب حکم الٰہی ملک الموت لفظ اللہ پر مومن کی روح قبض کرتے ہیں اور سیدھی روح کو جنت کی طرف لے جاتے ہیں کیونکہ خدا نے اپنے نبی کی زبانی فیصلہ کر دیا ہے **من کان اخر کلامہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ** جس کا آخری کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہو وہ مسلمان جنت میں ہوگا۔

کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی عطیہ ہے : کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ

کا خصوصی عطیہ ہے اور نہایت ہی قیمتی چیز ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں میں سے جب کسی خاص بندے نے اللہ سے کسی تحفے کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی تعلیم فرمائی کیوں کہ توحید سے بڑھ کر اور کیا قیمتی چیز ہوسکتی ہے پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ اس خصوصی عطیہ کو ہر کوئی پڑھ کر فیض اُٹھا سکتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی: اے میرے پروردگار مجھے کوئی ایسی چیز بتا دے کہ اُس کے ذریعے میں تجھے پکاروں' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا کرو۔ انھوں نے کہا یہ تو ہر بندہ پڑھتا ہے تو اللہ نے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا کرو تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے پروردگار کسی خاص تحفے کا سوال ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور دوسرے میں کلمہ طیبہ رکھ دیا جائے تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ والا پلڑا جھک جائے گا۔ (نسائی شریف)

کلمہ کا مضمون اور اس کا ثواب تمام مخلوق سے زیادہ وزنی ہے بشرطیکہ اخلاص

سے پڑھا جائے ورنہ منافقین بھی کلمہ پڑھتے تھے۔ بعض مشرکین کلمہ پڑھ لیتے ہیں اُن کے کلمہ کا نہ وزن ہے نہ ثواب۔ وزن صرف الفاظ کا نہیں۔

ایمان کی تازگی : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو کثرت سے پڑھتے رہا کرو اور اپنے ایمان تازہ کرتے رہا کرو۔ (احمد۔طبرانی)

کلمہ طیبہ حضور ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ ہے :

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے حکم سے انبیاء کرام' اولیاء اللہ اور شہداء عظام مسلمانوں کی شفاعت کریں گے اللہ تعالیٰ اُن کی شفاعت سے بے شمار گناہ گاروں کو بخش دے گا۔ شفاعت کا اولین اور اعلیٰ حق رسول اللہ ﷺ کو حاصل ہوگا: 'قیامت کے روز میری شفاعت کی سعادت مندی اُسے حاصل ہوگی جو اپنے دِل اور نفس کے خلوص کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے'۔ (بخاری)

شفاعتی حق فمن لم یومن بھا فلیس من اھلھا میری شفاعت حق ہے اور جو میری شفاعت کا منکر ہوگا وہ شفاعت کا مستحق نہ ہوگا یعنی

شفاعت کے منکر کی شفاعت نہیں ہوگی وہ محروم ہی رہے گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن میری شفاعت فرمانا۔ آپ نے فرمایا میں تیری شفاعت کروں گا۔ عرض کی یا نبی اللہ۔ میں آپ کو وہاں اُس دن کہاں تلاش کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن ان تین جگہوں پر تمھیں ملوں گا (۱) پل صراط کے پاس (۲) میزان کے پاس (۳) حوض کوثر پر۔

ہر مقام پر اسلامی عقائد اور ضروریات دین کو مانتے ہوئے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہنے والے کی مدد فرمائیں گے۔

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور مجھے یہ اختیار دیا کہ میں یا تو اپنی آدھی اُمت جنت میں داخل کروالوں یا شفاعت پسند کروں۔ تو میں نے شفاعت پسند کی اور یہ ہر اُس شخص کے لئے ہوگی جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوئے مرا یعنی مومن مرا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کے قائل کی شفاعت ہوگی۔

موت کے وقت کلمہ طیبہ کی برکات :

موت کے وقت عالم سکرات میں کلمہ طیبہ کا پڑھنا موت کی سختیوں کو دُور کرتا ہے کلمہ پڑھنے سے خاتمہ بالا یمان ہوتا ہے جان آسانی سے نکل جاتی ہے۔

تم مرنے والے کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھو تا کہ وہ اس کلمہ کو سن کر خود بھی کلمہ پڑھنے لگے۔ اگر وہ موت کے وقت پڑھتا ہوا مرگیا تو جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی تندرستی کی حالت میں پڑھتا رہے تو کیسا ہے؟ تو آپ نے فرمایا پھر تو سب سے بہتر ہے۔

کلمہ پڑھنے والے کے حق میں نور کے ستون کی سفارش :

بے شک عرش معلیٰ کے سامنے ایک نور کا ستون ہے جب کوئی **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کہتا ہے تو وہ ستون ہلنے لگتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رُک جا۔ نور کا ستون کہتا ہے کیسے رُک جاؤں کیوں کہ کلمہ پڑھنے

والے کی ابھی تک مغفرت نہیں ہوئی۔ حکم الٰہی ہوتا ہے کہ اس کی مغفرت کر دی جائے۔ وہ ستون رُک جاتا ہے۔ (بزار)

سب سے بڑا عمل : **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** سے نہ تو کوئی عمل بڑھ سکتا ہے اور نہ یہ کلمہ کسی گناہ کو چھوڑ سکتا ہے۔ (ابن ماجہ)

کسی عمل کا اس سے نہ بڑھ سکنا تو ظاہر ہے کہ کوئی بھی عمل ایسا نہیں ہے جو بغیر کلمہ طیبہ پڑھے کارآمد ہوسکتا ہو۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ......غرض ہر عمل ایمان کا محتاج ہے اگر ایمان ہے تو وہ اعمال بھی مقبول ہوسکتے ہیں ورنہ نہیں۔ اور کلمہ طیبہ جو خود ایمان لانا ہی ہے وہ کسی عمل کا بھی محتاج نہیں۔ اسی وجہ سے اگر کوئی شخص فقط ایمان رکھتا ہو اور ایمان کے علاوہ کوئی عمل صالح نہ ہو تو بھی وہ کسی نہ کسی وقت ان شاء اللہ جنت میں ضرور جائے گا اور جو شخص ایمان نہ رکھتا ہو خواہ وہ کتنے ہی پسندیدہ اعمال کرے نجات کے لئے کافی نہیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کو سونے کے وقت اور جاگنے کے

وقت **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کا اہتمام ہوا اُس کو دُنیا بھی آخرت پر مستعد کرے گی اور مصیبت سے اُس کی حفاظت کرے گی۔

قیامت کے دن روشن چہرہ : جو شخص (۱۰۰) سو مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** پڑھا کرے حق تعالیٰ شانہٗ قیامت کے دن اُس کو ایسا روشن چہرہ والا اُٹھائیں گے جیسے چودھویں رات کا چاند ہوتا ہے اور جس دن یہ تسبیح پڑھے اُس دن اُس سے افضل عمل والا وہی شخص ہوسکتا ہے جو اس سے زیادہ پڑھے۔ (طبرانی)

کلمہ طیبہ کی تعلیم اور تلقین :

بچہ کو شروع میں جب وہ بولنا سیکھنے لگے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** یاد کراؤ اور جب مرنے کا وقت آئے جب بھی **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** تلقین کرو جس شخص کا اول کلمہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ہو اور آخری کلمہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ہو وہ ہزار برس بھی زندہ رہے تو ان شاء اللہ کسی گناہ کا اس سے

مطالبہ نہیں ہوگا (یا اس وجہ سے کہ گناہ صادر نہ ہوگا یا اگر صادر ہو تو توبہ وغیرہ سے معاف ہو جائے گا یا اس وجہ سے کہ اللہ عزوجل اپنے فضل سے معاف فرما دے گا)۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ منافق کو اس کلمہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

ایک حدیث میں آیا ہے اپنے مردوں کو **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کا توشہ دیا کرو۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص کسی بچہ کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کہنے لگے اس سے حساب معاف ہے

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے مرنے کے وقت ایک فرشتہ اُس کے پاس آتا ہے جو شیطان کو دُور کرتا ہے اور مرنے والے کو **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** تلقین کرتا ہے

(ایک بات کثرت سے تجربہ میں آئی ہے کہ اکثر و بیشتر تلقین کا فائدہ جب ہی ہوتا ہے کہ زندگی میں بھی اس کلمہ پاک کی کثرت رکھتا ہو۔ بسا اوقات کسی گناہ کا کرنا بھی اس کا سبب بن جاتا ہے کہ مرتے وقت کلمہ

نصیب نہیں ہوتا۔ علماء نے لکھا ہے کہ افیوں کھانے میں ستر نقصان ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ یاد نہیں آتا۔ اس کے بالمقابل مسواک میں ستر فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ مرتے وقت کلمہ طیبہ یاد آتا ہے۔)

کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ کا قلعہ ہے :

جوشخص تم میں سے اخلاص کے ساتھ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کی گواہی دیتا ہوا آئے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قلعہ میں داخل ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ (جامع الصغیر)

عذاب جہنم سے نجات :

'میں ایک ایسا حکم جانتا ہوں جوکوئی اسے دل سے حق سمجھ کر پڑھ لے اور اسی حال میں فوت ہوجائے تو وہ آگ سے بچ جائے گا وہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ' (الحاکم)

جوشخص اللہ کی رضا کے پیش نظر کلمہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ**

پڑھتا ہوا قیامت کے روز آئے گا اس پر جہنم حرام ہوگی۔ (بخاری شریف)

ایک حدیث میں ہے کہ پکارنے والا عرش کے نیچے جہنم سے پکار کر پوچھتا ہے کہ اے جہنم اور اے جہنم کے عذاب' تم کس شخص کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ دوزخ جواب میں کہتی ہے جو **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کہے میں اُس پر حرام ہوں۔ جہنم کے سات دروازے ہیں اور سات ہی طبقے ہیں جس نے دل سے کلمہ شریف کہا وہ ساتوں طبقوں سے محفوظ رہے گا۔

جوکوئی اپنے دل سے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** (اس بات کی گواہی دے کہ سوائے خدا کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں) اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کردیتا ہے۔

کلمہ طیبہ جنت کی کنجی ہے :

کلمہ طیبہ کی حیثیت جنت کی کنجی جیسی ہے جس کے پاس یہ کنجی ہوگی وہ جنت کا دروازہ کھول کر جنت میں داخل ہوجائے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا اقرار کرنا جنت کی کنجیاں ہیں۔

کلمہ طیبہ پر ایمان لانا ہی دراصل وہ عمل ہے جو انسان کو جنت میں لے جائے گا اس کو قبول کئے بغیر کوئی شخص جنت میں نہیں جائے گا اس لحاظ سے یہ جنت کی کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ کلمہ سے مراد سارے عقائد اسلامیہ ہیں لہٰذا منافقین و مرتدین اگر عمر بھر کلمہ پڑھیں مگر جنتی نہیں۔

سارے گناہ میٹنے والا بڑا کلمہ :

خدائے عزوجل حق سبحانہ تعالیٰ نے کوئی کلمہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** سے بڑا روئے زمین پر نازل نہیں کیا۔ اس کی برکت سے قائم ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور پہاڑ اور جنگل اور درخت اور دریا۔ آگاہ ہو یہی کلمہ اخلاص ہے یہی کلمہ شہادت ہے یہی کلمہ برتر ہے اور یہی کلمہ مغفرت ہے یہی کلمہ بزرگ ہے یہی کلمہ مبارک ہے۔ اگر ایک پلہ میں زمین و آسمان رکھے جائیں اور دوسرے میں یہ کلمہ' تو یہ زمین و آسمان سے بھاری ہوگا۔ جس نے اس کلمہ کو ایک بار کہا' اس کے سارے گناہ

بخش دیئے جائیں گے اگرچہ گناہ مثل کف دریا ہوں۔

بارہ کرامتیں : جوشخص باوضو **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے بارہ کرامتیں عطا فرمائے گا (۱) اسلام کی حالت میں دُنیا سے اٹھایا جائے گا (۲) جان کنی کی سختی اس پر آسان ہوگی (۳) قبر روشن ہوگی (۴) منکر نکیر اس کے پاس اچھی صورت میں آئیں گے (۵) قیامت کے دن شہداء کی جماعت کے ساتھ اس کو نامہ اعمال دیا جائے گا (۶) میزان عمل میں اس کو نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا (۷) پل صراط پر بجلی کی طرح گزر جائے گا (۸) اس کے جسم کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کردے گا (۹) شراب طہور سے وہ سیراب کیا جائے گا (۱۰) جنت میں اُس کو ستر حوریں ملیں گی (۱۱) حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی (۱۲) اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار حاصل ہوگا۔ (تذکرۃ الواعظین)

کلمہ طیبہ کا نصاب: شیخ ابویزید رحمتہ اللہ علیہ قرطبی فرماتے ہیں میں نے یہ سنا کہ جوشخص ستر ہزار مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ**

پڑھے اُس کو دوزخ کی آگ سے نجات ملے گی ۔ میں نے یہ خبر سن کر ایک نصاب یعنی ستر ہزار کی تعداد اپنی بیوی کے لئے بھی پڑھا اور کئی نصاب خود اپنے لئے پڑھ کر ذخیرہ آخرت بنایا ۔ ہمارے پاس ایک نوجوان رہتا تھا جس کے متعلق یہ مشہور تھا کہ یہ صاحب کشف ہے جنت دوزخ کا بھی اُس کو کشف ہوتا ہے مجھے اس کی صحت میں کچھ تردّد تھا ۔ ایک مرتبہ وہ نوجوان ہمارے ساتھ کھانے میں شریک تھا کہ دفعتاً اُس نے ایک چیخ ماری اور سانس پھولنے لگا اور کہا کہ میری ماں دوزخ میں جل رہی ہے اُس کی حالت مجھے نظر آئی ۔ قرطبی کہتے ہیں کہ میں اس کی گھبراہٹ دیکھ رہا تھا مجھے خیال آیا کہ یہ نصاب اُس کی ماں کو بخش دوں جس سے اس کی سچائی کا بھی مجھے تجربہ ہو جائے گا۔ چنانچہ میں نے ایک نصاب ستر ہزار کا اُن نصابوں میں سے جو اپنے لئے پڑھے تھے اُس کی ماں کو بخش دیا۔ میں نے اپنے دل میں چپکے ہی سے بخشا تھا اور میرے اس پڑھنے کی خبر بھی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ تھی مگر وہ نوجوان فوراً فوراً کہنے لگا کہ چچا میری ماں، دوزخ کے عذاب سے ہٹا دی گئی ۔ قرطبی کہتے

ہیں کہ مجھے اس قصّہ سے دو فائدے ہوئے ۔ ایک تو اس برکت کا جو ستر ہزار کی مقدار پر میں نے سنی تھی اس کا تجربہ ہوا دوسرے اس نوجوان کی سچائی کا یقین ہو گیا۔

کلمہ طیبہ سے جسمانی و رُوحانی امراض کا علاج

ملازمت پر بحالی کے لئے :

اگر کسی کو بلا وجہ ملازمت سے معطل کر دیا گیا ہو اور کسی طرح بحالی نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** پڑھے کہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کے لئے دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ بہت جلد ملازمت پر باعزت بحالی ہو جائے گی۔

کشادگی رزق برائے ادائیگی قرض : یہ عمل حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے ایک عزیز دوست آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں قرض دار ہوں کہ آپ مجھے اللہ تعالیٰ کا

اسم اعظم سکھا دیں تا کہ میں اس کے ذریعہ سے دُعا مانگوں اور میرا قرضہ ادا ہو جائے۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اسم اعظم سیکھنا چاہتے ہو تو باوضو یہ دُعا پڑھو: **يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ ؕ اَنْتَ اَللّٰهُ ؕ اَنْتَ اَللّٰهُ ؕ بَلٰى وَاللّٰهِ اَنْتَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰه ؕ اَللّٰهُ وَاللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْضِ عَنِّىَ الدَّيْنَ وَارْزُقْنِىْ بَعْدَ الدَّيْنِ ؕ** ان کلمات کو سیکھ کر وہ چلے گئے جب صبح ہوئی تو انہوں نے اپنے سامنے درہموں سے بھری ہوئی تھیلیاں پڑی ہوئی دیکھیں، تھیلیوں کے منہ کے اُوپر لکھا ہوا تھا اگر تو اس سے زیادہ مانگتا تو وہ بھی دیتے، تو نے جنت کیوں نہیں مانگی۔ یہ دیکھ کر وہ بزرگ فوراً حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ عرض کیا، چنانچہ آپ اُن کے ساتھ اُن کے گھر تشریف لے گئے اور ان درہموں سے بھری ہوئی تھیلیوں کو دیکھا، ان تھیلیوں میں ایک لاکھ درہم موجود تھے وہ بزرگ اب افسوس کرنے لگے کہ میں نے اس دُعا کے وسیلہ سے جنت کیوں نہیں مانگی، اس پر حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سکھانے والے نے تمہاری بھلائی اور بہتری کے لئے تم کو اسم اعظم

سکھایا ہے تم اس بات کو پوشیدہ رکھنا، کہیں حجاج بن یوسف نہ سُن لے اگر اُس نے یہ دُعا سُن لی تو پھر کوئی بھی شخص اُس کے ظلم سے بچ نہ سکے گا۔

قبر میں نجات کا وظیفہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی زبانوں کو ان کلمات کا عادی بناؤ **لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰـهُ رَبُّنَا ؕ اَلْاِسْلَامُ دِيْنُنَا ؕ مُحَمَّدٌ نَبِيِّنَا** کیوں کہ یہ سوالات قبر میں کئے جائیں گے۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ : حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے تھے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہونچی تو بجھ گئی، فرمایا۔۔ مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل

جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں: **اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِیۡمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَكُنۡ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَا صِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝** الٰہی تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تو مالک ہے بڑے عرش کا، نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور قوت عبادت کرنے کی، مگر اللہ برتر عظمت والے کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوا، جو نہ چاہا نہیں ہوا، میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر علم سے محیط ہے، اور ہر چیز کو شمار سے گن رکھا ہے، الٰہی میں تجھ سے پناہ

مانگتا ہوں اپنے نفس کی بُرائی سے اور ہر چلنے کی بُرائی سے کہ جس کی چوٹی تیرے قابو میں ہے، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔

سکونِ قلب کے لئے : جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے قلبی سکون حاصل ہو جائے دِل کی بے چینی اور بے سکونی ختم ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر ہفتہ کے دن نمازِ فجر یا نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرے۔ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے ان شاء اللہ سکون قلبی کی دولت حاصل ہوگی، طبیعت میں بے چینی کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اطمینان قلبی نصیب فرمائے گا۔

مطلوب کو فریفتہ کرنا : جو کوئی یہ چاہے کہ مطلوب کے دل میں اس کے لئے شدید محبت پیدا ہو جائے یا اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی سے نفرت کرتا ہو گھر میں فضول جھگڑا کرتا رہتا ہو اپنی بیوی کو پسند نہ کرتا ہو تو چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ (۷۵)

مرتبہ کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** پڑھے اور پڑھتے وقت، مطلوب کا تصور اپنے ذہن میں رکھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اول و آخر درود شریف پڑھے ان شاء اللہ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

کشائش رزق کے لئے : جو کوئی چاہے کہ اس کی روزی فراخ ہو جائے رزق کی تنگی ختم ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ وہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر اکتالیس مرتبہ یہ لکھے **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** اس کلمہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کشائش رزق فرمائے گا۔ رزق کی تنگی دُور ہو جائے گی پروردگار عالم غیب سے رزق عطا فرمائے گا رزق حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اس کے علاوہ شرِ شیطان سے بھی محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

سانپ کا ڈسنا: اگر کسی کو سانپ نے ڈس لیا ہو تو فوری طور پر ایک سو گیارہ مرتبہ کلمہ طیبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** پڑھ کر ڈسے

ہوئے پر دم کرے۔ تین دن تک بلا ناغہ اسی طرح دم کرے اس کے علاوہ اسی تعداد میں کلمہ طیبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے بفضل باری تعالیٰ آرام آ جائے گا۔

دشمن کی زبان بندی : جس کا دشمن کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو اور زبان درازی کرتا ہو تو اُس کی زبان بندی کی غرض سے چاہئے کہ سات مرتبہ یہ پڑھے **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ** ان شآء اللہ دشمن زبان درازی نہ کرے گا بلکہ اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کو اس کلمہ طیبہ کے طفیل سنوار دے، گناہوں کو بخش دے اور مرتے وقت ہمیں کلمہ نصیب فرما۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

وَاٰخِرُ دَعۡوٰنَا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ

وَصَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ